

امتحان

گھر میں عجیب سی بے چینی پھیلی ہوئی تھی سب اپنی اپنی جگہ دے۔

”آئین“ فرح نے کہا اور ناشتے کے برتن سیٹنے لگی۔ ان کے شوہر اور بچے سکول جا چکے تھے۔ اور اب دونوں نے مل کر ناشتہ کیا تھا۔ ”مجاہی آپ آرام کریں۔ امی جی کو ناشتہ میں دے دیتی ہوں“ فرح نے اپنی ساس کے حوالے سے کہا تو نمرہ شکر گزاری کے ناثرات لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

فرح نے ناشتے کے ساتھی خبر بھی ساس کے گوش گزار کی اور انہوں نے نمرہ اور اسے ڈھیروں دعا کیں دے ڈالیں۔

☆

دو دن بعد ہی نمرہ کو پیٹ کے نچلے حصے میں درد اور خون آنے کی شکایت ہوئی۔ اسی شام شوہر کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس پہنچی انہوں نے تسلی سے معاشرہ کیا اور گویا ہوئیں۔ ”دیکھیں ابھی تو اڑا ساؤنڈ پر حمل کے کوئی آثار نہیں ہیں یا تو ابھی بہت تھوڑے دن کا حمل ہے کہ ظاہر نہیں ہو رہا یا پھر ضائع ہو گیا ہے۔“

”لیکن مجھے وقف و قتف سے درد المحتاہے“ نمرہ نے شکایت کی۔

”آپ یہ دوا استعمال کریں اور کچھ دن بعد دوبارہ چیک کروائیں۔“ ”جی بہتر۔“

دوا کھانے سے کچھ دیر کو آرام آ جاتا مگر پھر وہی علامات ظاہر ہوتیں، ملتی بھی بہت ہو رہی تھی۔ چوتھے روز وہ دوبارہ ڈاکٹر کے سامنے موجود تھی۔ اڑا ساؤنڈ روپرٹ میں ابھی بھی کچھ واضح نہیں تھا۔

”ڈاکٹر صاحب، اگر حمل ضائع ہو گیا ہے تو میری طبیعت کیوں نہیں ٹھیک ہو رہی؟“

”نمرہ میں نے دو امکانات کا ذکر کیا تھا ایک یہ کہ ابھی حمل اڑا

پریشان اور سوچوں میں گم تھے، ”بھلاڑا ڈاکٹر نے یہ کیوں کہا؟“

”یہ کینسر کے مرضیوں والا تجھشن ہم کیوں لگوا کیں؟“

”نمرہ کو کینسر تو نہیں۔“

”اس سے زیادہ نقصان ہو گیا تو...“

”کسی اور سے مشورہ کر لیتا چاہیے....“

” فلاں کہہ رہی تھی....“

” فلاں کے ساتھ یہ ہوا....“

”ڈاکٹر تو یونہی ڈرا کر رکھ دیتے ہیں“

” بالذخیر کرے گا۔“

اسی شش و پنج میں مزید کچھ دن گزر گئے اور پھر وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔ اور وہ نمرہ کو ہسپتال لے کر بھاگے۔ کچھ روز قبل کی بات تھی۔

”بھاہی لگتا ہے دوبارہ good news ہے“ فرح نے نمرہ کی

اُتری ہوئی صورت اور کھانے سے عدم دلچسپی سے نتیجہ اخذ کیا۔

نمرہ مسکرا دی ”صحیح کہہ رہی ہو، کل ہی ٹیسٹ کیا ہے، پازیٹو“

(ثبت) ہے، اس نے دیواری کے ٹنک کی تصدیق کی۔

”ڈاکٹر کے پاس کب جاتا ہے؟“

”اب اتنی تو تجربہ کار ہو گئی ہوں، خود ہی فوک ایسٹ یک گولی کھانا

شوروع کر دی ہے اگلے ماہ ہی چیک کراؤں گی،“ نمرہ مسکرا دی۔

”ٹکر ہے آپ کے تینوں بچوں کی بار کوئی چیزیں نہیں ہوئی۔“

الثاب بھی کرم کرے گا۔ میرے لیے بھی دعا کیجیے گا۔“

”جزاک اللہ فرج، اللہ تمہارے بیٹے کو بھی جلد بھائی یا بہن ادارے

ساڑہ پر ظاہر نہیں ہو رہا صرف پیشاب نیست کے ذریعے کنفرم ہوا ہے اور دوسرا یہ کہ حل ضائع ہو گیا ہے۔ آپ کی حالت دیکھ کر محسوس ہو رہا ہے کہ حل ضائع نہیں ہو اگر بچہ والی خالی ہے۔

”اس کا کیا مطلب ہوا؟ حل کہاں تھا؟“

”ہزار میں سے 11 خواتین میں یہ خطرہ ہوتا ہے کہ حل بچہ والی کے علاوہ کسی جگہ تھہر جائے اور نہ پائے جیسے نیوب، انڈا والی، آنتوں کے درمیان۔ اسے ectopic pregnancy کہتے ہیں“ ڈاکٹر نے سمجھا۔

نمرہ حیرت سے ان کی بات سن رہی تھی۔ ایسی بات نہ کبھی پڑھی نہیں آیا۔

”اب کیا ہو گا؟“

”آپ دو کام کریں۔ ایک یہ خون کا نیست کروائیں اور دوسرے الزرا ساؤنڈ پیشابت سے الزرا ساؤنڈ کرو کر دکھائیں“ ڈاکٹر نے نسخاں کی طرف بڑھایا۔

”ڈاکٹر صاحب زیادہ خطرے والی بات تو نہیں؟“

”اللہ خیر کرے گا، آپ تسلی رکھیے یہ روپورٹ کروالا یہیں پھری صورتحال واضح ہو گی۔“

☆

روپورٹ ڈاکٹر صاحب کے سامنے دھری تھیں اور نمرہ بے چینی سے ان کے چہرے کو تک رہی تھی۔

”ان روپورٹ کے مطابق حل تو ہے مگر ابھی بھی الزرا ساؤنڈ پر واضح نہیں ہوا اک کہاں ہے؟“

”اب کیا ہو گا؟“

”گھرانے کی بات نہیں، خون کے نیست کی روپورٹ میں ابھی حل زیادہ دن کا نہیں ہے Ectopic pregnancy خود بخوبی ختم ہو جاتی ہے یا دوائی کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے۔“

”خود بخود کتنے دن میں ختم ہو جائے گی؟“

”بالکل صحیح وقت تو نہیں بتا سکتی۔ یہ جو خون کا نیست کروایا ہے

(B-ncog) اس کو پہلے نیست کے 48 گھنٹوں کے بعد دوبارہ کروائیں۔ ہر

48 گھنٹوں کے بعد یہ کرواتے رہیں گے۔ اگر اس میں بول کم ہو تو شروع

ہو گیا تو اس کا مطلب ہے حل ختم ہو رہا ہے، اگر بڑھتا رہا تو خطرے کی

علامت ہے۔“

”جی اچھا۔“

”اور ایک ہفت بعد دوبارہ الزرا ساؤنڈ بھی کروالیں۔ شاید پہ

چل جائے کہ حل کہاں ہے۔“

نمرہ نے گھر آ کر ڈاکٹر کی ہدایات من و عن ساس کو بتائیں۔

انہوں نے اپنی گھبراہٹ کو چھپاتے ہوئے نمرہ کو تسلی دی۔ ”تم ڈاکٹر کی

بات پر عمل کرو، اللہ بہتری کرنے والا ہے، پریشان نہ ہو۔“ ان کی

باتوں سے نمرہ کی ڈھارس بندگی، ”ای جی کسی اور ڈاکٹر سے مشورہ لے

لوں۔“

”بینی یہ ڈاکٹر بھی بہت اچھی ہیں، اتنی تجربہ کار، پہلے بھی تو ہر حل

میں انہی کو چیک کرواتی رہی ہو، کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی میرا تو مشورہ

ہے کہ کسی اور کے پاس نہ جاؤ۔“

”جی بہتر جیسے آپ کہیں۔“

48 گھنٹوں کے وقفے سے خون کا نیست کروالیا گیا اور الزرا

ساؤنڈ کے ڈاکٹر نے بھی خبر سنائی کہ داہیں Bnog کی روپورٹ میں اس کی

سٹیبلنڈ ہو رہی ہے مگر ابھی بھی خطرے کی حد سے کم ہی ہے اور الزرا ساؤنڈ

پر بھی حل نیوب میں تو ہے مگر اس کا سائز بھی کم ہے اور ابھی بچے کی دھڑکن

بھی نہیں آئی۔“

”کیا یہ پچھے نیوب میں ہی پروان نہیں چڑھ سکتا؟“

”نیوب کی چوزائی بہت کم ہوتی ہے اور اس کی دیوار بھی نازک

گھر میں عجیب ہی بے چینی پھیل ہوئی تھی۔ سب اپنی اپنی جگ پریشان اور سوچوں میں گم تھے۔

”یہ کیفر کے مریضوں والا نجکشن..... فاکرڈہ!

Negchan!
Side effect

آپریشن!
خطرہ!

نمرہ کی تو بھوک پیاس ہی ختم ہو گئی تھی۔ اس دن وہ صبح باور پی

خانے میں آئی تو جکڑا کر گر گئی۔ فرح نے بڑھ کر سنبھالا اور شور چایا۔ فیم (نمرہ کا شوہر) بھاگا آیا، اس کو بستر پر لٹایا، شور کی آواز پر سب نمرہ کے گرد اکٹھے ہو گئے۔ فرح پانی میں گلوکوز گھول کر لائی اور گھونٹ گھونٹ نمرہ کو پلانے لگی، ”میں شیک ہوں بس چکر آگیا تھا۔“

”کچھ کھاتی چیتی بھی تو نہیں ہو، فکریں ذہن پر سوار کی ہوئی ہیں“ ساس نے ڈپٹا پھر بیٹی کی طرف متوجہ ہو گیں ”فیم، ابھی ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ اور وہ جو کیسرے والا آپریشن کہہ رہی تھیں وہ کروالو، اتنے دن سے فیملہ ہی نہیں کر پا رہے۔

”جی۔ ای جی۔ وہ خود بھی گھبرا گیا تھا۔“

”مجھے درد ہو رہا ہے“ نمرہ نے ترپ کر کر دی۔

”یہ درد کی گولی کھالو پھر چلتے ہیں“ فیم نے دراز سے گولی نکال جو حمل کے ابتداء میں ڈاکٹر نے درد کے لیے دی تھی۔

”جلدی چلو فیم دیکھو تو پچی کارنگ پیلا پڑ گیا ہے“ ساس نے تاکید کی، ”شاید بلڈ پریشر لو ہو رہا ہے“ گویا اپنے آپ کو تسلی دی۔

ہسپتال پہنچنے تک نمرہ کا یہ حال تھا کہ لگتا تھا جسم سے خون پخڑ گیا ہے۔ ڈاکٹر سے دیکھتے ہی انٹھ کھڑی ہو گیں۔

”مجھے لگتا ہے ٹیوب پھٹ گئی ہے“، الٹرا ساؤنڈ سے ان کے خدشے کی تصدیق ہوئی۔ پیٹ میں خون جمع ہو رہا تھا۔ نمرہ کو فوراً آپریشن تیزی لے جایا گیا ان سے آپریشن کے اجازت نامہ پر دستخط لیے گئے اور

سی۔ آٹھ نو ہفتے کا حمل تو اس میں بآسانی سا سکتا ہے مگر اس کے بعد بچ بڑھتا ہے تو ٹیوب پھٹ جاتی ہے جس سے مال کے پیٹ میں خون کا اتنا اخراج ہوتا ہے کہ اگر فوری اقدام نہ کیا جائے تو مال کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے ”نمرہ دل گئی۔“

”کیا کسی دوائی سے اس کا علاج نہیں ہو سکتا؟“

”جی۔ ایک علاج ہے تو سہی“ ڈاکٹر بولیں۔

”پھوٹوں میں ایک نجکشن لگایا جاتا ہے جس سے حمل ٹیوب ہی میں ختم ہو جاتا ہے۔“

”یہی لگادیں“ نمرہ فوراً بولی۔

”یہ ذہن میں رکھیں کہ یہ کوئی عام نجکشن نہیں۔ یہ کیفر کے مریضوں کو لگایا جاتا ہے اور ظاہر ہے اس کے سائیڈ ایمیکٹ بھی ہوتے ہیں۔ نجکشن لگانے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی آپ کے خون کے نیٹ کروائے جائیں گے۔“

”مگر نمرہ کو کیفر تو نہیں“ نمرہ کے شوہرن نے بے چینی سے پہلو بدلا۔ نمرہ بھی پریشان ہو گئی۔

”جی۔ کیفر تو نہیں مگر ایک دوائی مختلف بیماریوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔“

”دوسریں یہ ہے کہ آپریشن کے ذریعے ٹیوب میں موجود حمل کو نکال دیا جائے۔ اس کے لیے آپ کو داخل ہونا پڑے گا۔ بے ہوشی دی جائے گی پھر لپر و سکوپی ہو گی۔“

”یعنی آپریشن ہو گا۔“

”کر سکتے ہیں، آپ کے پیٹ میں نہ سے تین سوراخ ہوں گے جن سے کیسرہ اور اوزار پیٹ میں جائیں گے کیسرے کی رہنمائی میں باقی کام ہو گا۔“

آپریشن کے نام سے ہی نمرہ پریشان ہو گئی۔ پہلے بھی آپریشن نہیں ہوا تھا تینوں بچے بھی نارمل ہی ہوئے وہ آٹھ کھڑی ہوئی، ”ڈاکٹر صاحب، ہم آپ کو مشورہ کر کے بتائیں گے۔“

”شیک ہے۔ مگر ذرا جلد فیصلہ کر لیجے گا۔“

”بہن جنتول“

یہ بھی بتایا کہ مریض کی حالت کے پیش نظر اب لپر و سکوپی ممکن نہیں۔ پہت کاٹ کر آپ ریشن کیا جائے گا۔ جی، جی مجیسے بھی کریں۔ میری بیوی کو بچا صدقہ دیا، فرج نے بھی بہت خیال رکھا۔

”شکر ہے مصیبت میں“، نعیم نے اطمینان کا سانس لیا۔ ”نہ میرے پچے“ ماں نے ٹوکا، ایسے نہیں کہتے، یہ تو اللہ کی طرف سے امتحان تھا۔ مومن کے لیے تو ہر حال میں خیر ہے مشکل آئے تو صبر کرتا ہے، آسانی میں تو شکر کرتا ہے۔

”جی ای جی“ آپ شیک کہہ رہی ہیں۔ ”نعم شرمندہ ہوا“ اللہ جی آپ کا بے حد شکر یہ کہ آپ نے نمرہ کو سخت دی اور ہمیں اتنی اچھی ایسی دیں۔

اس کے انداز پر سب نہیں دیے۔

☆☆☆

یہ بھی بتایا کہ مریض کی حالت کے پیش نظر اب لپر و سکوپی ممکن نہیں۔ پہت کاٹ کر آپ ریشن کیا جائے گا۔ جی، جی مجیسے بھی کریں۔ میری بیوی کو بچا لیں“ نعیم کی حالت خراب تھی چھوٹے بھائی سلیم نے اس کو تسلی دی اور انتظار گاہ میں بخدا دیا۔

نمرہ کا خون کا گروپ کیا ہے؟“ زس نے پوچھا۔

”بی میکلیٹو“، نعیم فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔

”خون کی بوتل کا جلد انتظام کریں۔“

”میرا بی پازیو ہے، کیا اسے لگ جائے گا؟“ نعیم بے تاب ہوا۔

”دیں۔ بی میکلیٹو یا او بیکلیٹو لگ سکتا ہے۔“

”بھائی آپ پیٹھیں“ سلیم نے اسے تھاما، ”میرا او بیکلیٹو ہے، میں

بلڈ بنک جاتا ہوں، اپنے دوستوں سے بھی پہنچتا ہوں۔“

☆

نمرہ کو کمرے میں شفت کر دیا گیا۔ پھر ہوئی ٹوب کو نکال دیا تھا جس سے پہت میں جاری خون کا اخراج رک گیا۔ مگر قریباً اڑھائی لیٹر خون ضائع ہو چکا تھا۔ سلیم کا دیا گیا خون لگ گیا تھا۔ مزید چار فرداً آپ تھے جن میں نمرہ کا بھائی بھی شامل تھا۔

”مریضاب بہتر ہیں، پریشانی کی کوئی بات نہیں“ ذاکر نے نعیم کو تسلی دی۔

”بہت شکر یہ ذاکر صاحبہ۔“

”اندر ورنی Bleeding کی وجہ سے Hb بہت کم ہو گئی ہے۔

مزید تین بوتلیں خون لگوائیں۔“

”جی ابھی انتظام ہو جائے گا ان شاء اللہ“

آپ کو تو علم ہو گا کہ نمرہ کو پھوٹ کی پیدائش کے بعد D anti-D کا

اجکشن لگتا تھا؟“

”جی تینوں پھوٹ کے بعد لگتا تھا۔“

☆

”وہی اجکشن اب بھی لگے گا۔“

”جی شیک ہے میں لے آتا ہوں۔“

بُر بِتُول

وہ غم اور ہوتے ہیں

افسانوں کا مجموعہ

بنت الاسلام

قیمت: مجلد 350 روپے

ملنے کا پتہ:

ادارہ بتوں F-14 سید پلازو 30 فیروز پور روڈ لاہور۔

فون 04237424409